سوال

(573) مسماۃ معصومہ کا کل اثاثہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسماۃ معصومہ کا کل اثاثہ ہے۔ اوراس کی تین لڑکیاں بڑی مصری منجلی مریم چھوٹی زینب ایک بھائی امید علی اورایک بہن مسورہ ہیں۔ اول مصری کا انتقال ہوا مصری نے ایک زوج عبدالحلیم دو لڑکے جیبب الرحمان وعبد اللہ ایک لڑکی سائرہ و والدہ معصومہ ودو بہنیں مریم وزینب وایک ماموں امید علی وایک خالہ سہورہ چھوڑے۔ اس کے بعد معصومہ کا انتقال ہوا۔ اس نے دو نواسے جیبب الرحمٰن وعبد اللہ وایک نواسی سائرہ ایک بیٹی مریم وایک بھائی امید علی وایک بہن سہورہ چھوڑے اس کے بعد جیبب الرحمٰن کا انتقال ہوا اس نے والد عبدالحلیم وایک بھائی عبد اللہ وایک بہن سائرہ ایک خالہ مریم وغیرہ چھوڑے۔ اس کے بعد سائرہ کا انتقال ہوگیا۔ اس کے ب بعد جو وارث چھوڑے وہ اوپر کے سوالات سے ظاہر ہے۔ (سائل عطاء الحق زوج مسماۃ مریم ازمقام سنجھول ضلع گونڈہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سارا اثاثہ آپ معصومہ کا لکھتے ہیں۔ تو معصومہ مورث اعلیٰ ہوئی پھر جو اس سے پہلے مرے ہیں۔ مصری وغیرہ ان کو اس تقسیم میں دخل نہ ہوگا۔ اسی لئے ہم نے معصومہ کو مورث اعلیٰ مالک اثاثہ قرار دے جواب دیا ہے۔

مسئلہ نمبر۔ معصومہ۔ بیٹی مریم ایک بٹہ تین بھائی امید علی 2 بہن سہورہ 1 نواسے جیبب الرحمان مرحوم وعبد اللہ مرحوم۔ اس کے بعد جن کی وفات دکھائی ہے ان کو اس ترکہ میں حصہ نہیں۔ اس لئے وہ اس مناسخہ میں نہیں آسکتے یہ جواب آپ کو کافی نہ ہو۔ تو مورث مالک اثاثہ کے بعد اموات کو بالترتیب لکھ کر سوال بھیجیں۔ اس سوال کا جواب یہی ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص543

محدث فتویٰ